ختمِ نبوت پر ہر زمانہ میں جمہور اُمت کا اجماع اور اتفاق رہا ہے۔ آخر میں عہد حاضر کے بعض فرقِ باطلہ میں سے ان کے دعویداران نبوت کا ذکر ہے، اور خود اُن کے اقوال و اعمال سے اُن کے دعاوی کا بطلان ثابت کیا گیا ہے۔ غرض یہ ہے کہ ختمِ نبوت سے متعلق بحث کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جس پر تحقیق و بصیرت کے ساتھ گفتگو نہ کی گئی ہو۔ اگر رسالہ کی زبان اور انداز بیان بھی شگفتہ اور سلجھا ہوا ہوتا تو رسالہ کو چار چاند لگ جاتے۔ جو حضرات اس مسئلہ کو تحقیقی نظر سے دیکھنا چاہتے ہوں اُنہیں اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے

انگلستان کا طریقۂ حکومت مرتبۂ شانتی سروپ صاحب شاستری تقطیع خورد طباعت و کتابت اور کاغذ متوسط ضخامت ۶۰ صفحات قیمت ۵ر پتہ :۔ مکتبۂ جامعہ دہلی، لکھنؤ، ولاہور

اس کتاب میں مبتدیوں کے لیے آسان اُردو میں انگلستان کے دستورِ حکومت کی موٹی موٹی باتیں بتائی گئی ہیں۔ یعنی یہ کہ انگریز شہری کی خصوصیات کیا ہیں، وہاں کے بادشاہ کے اختیارات کتنے ہوتے ہیں، اور مروجہ قانون کے ماتحت اُس کی حیثیت کیا ہے؟ ایوان عام اور ایوان امرا، کن طبقوں کے نمائندوں سے مرکب ہوتے ہیں، اُن کو ملکی اور قانونی نظم ونسق میں کیا اہمیت ہے، اور اُن کی ابتدا کب سے ہوئی ہے۔ وزارت کونسی پارٹی مرتب کرتی ہے کیبنٹ کتنے ارکان پر مشتمل ہوتا ہے۔ اُن ارکان کی الگ الگ ذمہ داریاں ہوتی ہیں۔ وزیر اعظم کس طرح کابینۂ وزارت سمیت ملک کے اعتماد کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ عام انتخاب کس طرح ہوتا ہے، ووٹ دینے کا کیا قاعدہ ہے، کون لوگ ووٹ دے سکتے ہیں امیدوار کس طرح زیادہ سے زیادہ اپنے لیے ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پولنگ کے انتظامات کیا ہوتے ہیں۔ انتخاب کا نتیجہ کس طرح مشتہر کیا جاتا ہے۔ منتخب اُمیدوار کو کن کن مراحل سے گذرنا پڑتا ہے۔ پارلیمنٹ میں قانون کس طرح بنتا ہے۔ سرکاری محکمے کتنے ہیں اور اُن میں تقسیم فرائض کس طرح کیجاتی ہے وہ اپنی اپنی ذمہ داریوں کو کس طرح پورا کرتے ہیں، جرائم کی نوعیتیں کتنی مختلف ہیں اُن کی روک تھام کے لیے کیا بندوبست ہے، عدالتیں مجرموں کو کس طرح سزا دیتی ہیں۔ آخر میں مقامی حکومت کی تشکیل اور